وزیر اعظم نے G7 سربراہی اجلاس کے رابطہ سیشن سے خطاب کیا (جون 17، 2025)

جون 18، 2025

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج کاناناسکس میں G7 سربراہی اجلاس کے آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کی. انہوں نے ’بدلتی ہوئی دنیا میں رسائی اور استطاعت کو یقینی بنانے کے لیے توانائی کی یقینی فراہمی: تنوع، ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچہ‘ کے موضوع پر ایک سیشن سے خطاب کیا. انہوں نے اس سربراہی اجلاس میں شرکت کی دعوت کےلیے کناڈا کے وزیر اعظم عزت مآب جناب مارک کارنی کا شکریہ ادا کیا اور G7 کے 50 سال مکمل ہونے پر مبارکباد دی.

2. اپنے خطاب میں، وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ توانائی کی یقینی فراہمی آنے والی نسلوں کو درپیش اہم چیلنجز میں سے ایک ہے. شمولیاتی ترقی کے تئیں بھارت کے’ عزم کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دستیابی، رسائی، استطاعت اور قبولیت وہ اصول ہیں جو توانائی کی یقینی فراہمی کے لیے’ بھارت کے نقطۂ نظر کو تقویت فراہم کرتے ہیں. انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ اگرچہ بھارت دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، تاہم اس نے اپنے پیرس وعدوں کو وقت سے پہلے کامیابی کے ساتھ پورا کیا ہے. پائیدار اور ماحولیات کے موافق مستقبل کے لیے بھارت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت نے بین الاقوامی شمسی اتحاد، قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیار بنیادی ڈھانچے کے لیے اتحاد، عالمی بائیو فیولز اتحاد، مشن لائف اور ون سن-ون ورلڈ-ون گرڈ جیسے کئی عالمی اقدامات کیے ہیں اور بین الاقوامی برادری سے انہیں مزید مضبوط بنانے کی اپیل کی.

3. وزیر اعظم نے اس بات کا اظہار کیا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں غیر یقینی صورتحال اور تنازعات کا عالمی جنوب کے ممالک پر بُرا اثر پڑا ہے اور بھارت نے عالمی سطح پر عالمی جنوب کی آواز پہنچانے کو اپنی ذمہ داری کے طور پر لیا ہے. انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر بین الاقوامی برادری پائیدار مستقبل کے بارے میں سنجیدہ ہے تو دنیا کے لیے عالمی جنوب کی ترجیحات اور خدشات کو سمجھنا ضروری ہے. سلامتی کے چیلنجز پر زور دیتے ہوئے انہوں نے ممالک سے استدعا کی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کو مضبوط کریں. دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھارت کی بھرپور حمایت کے لیے عالمی برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے اظہار خیال کیا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ صرف بھارت پر نہیں بلکہ پوری انسانیت پر حملہ تھا. انہوں نے دہشت گردی کی حمایت اور فروغ دینے والے ممالک کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا. انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہونا چاہیے اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کو کبھی انعام نہیں دیا جانا چاہیے. دہشت گردی کو انسانیت کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے بین الاقوامی برادری پرغور کرنے کے لیے سوالات اٹھائے:

-کیا ممالک دہشت گردی سے پیدا ہونے والے سنگین خطرے کو تب ہی سمجھیں گے جب وہ خود اس کا نشانہ بنیں گے؟

-دہشت گردی کے مجرم اور اس کے متاثرین برابر کیسے ہوسکتے ہیں؟

-کیا عالمی ادارے دہشت گردی کے خاموش تماشائی بنے رہیں گے؟

4. وزیر اعظم نے ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور توانائی کے درمیان تعلق پر بھی بات کی. اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ مصنوعی ذہانت اہلیت اور اختراع کو فروغ دینے کا ایک اہم ذریعہ بن گئی ہے، اور ٹیکنالوجی بذات خود توانائی سے بھرپور ہے اور صاف اور ماحولیات کے لیے سازگار اقدامات کے ذریعے اسے پائیدار بنانے کے واسطے حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہے. ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لیے بھارت کے انسان پر مرکوز نقطۂ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی ٹیکنالوجی کو موثر ہونے کے لیے عام لوگوں کی زندگیوں میں ولیو کا لانا ضروری ہے. انہوں نے تجویز رکھی کہ اے آئی کے خدشات سے نمٹنے اوراس شعبے میں اختراع کو فروغ دینے کے لیے مصنوعی ذہانت سے متعلق عالمی حکمرانی کے مسائل کو حل کرنا اہمیت کا حامل ہے. انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت کے دور میں اہم معدنیات کی محفوظ اور لچکدار سپلائی چین کا ہونا ضروری ہے. وزیر اعظم نے مزید کہا کہ معیاری اور متنوع ڈیٹا، جوبھارت میں بہت زیادہ ہے، ذمہ دار مصنوعی ذہانت کے لیے اہم ہے.

5. وزیر اعظم نے زور دیا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی دنیا میں پائیدار مستقبل کے حصول کے لیے ممالک کے درمیان قریبی تعاون ضروری ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے انسان اور کرۂ ارض کو ترقی کے مرکز میں رکھنا چاہیے. سیشن میں کئے گئے وزیراعظم کے خطاب کو یہاں دیکھا جا سکتا ہے[Link]

کاناناسکس

جون 17، 2025